© rasailojaraid.com

دار الافتاء

مولانا مفتی مختار اللہ حقانی
مفتی جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

حالتِ نماز میں موبائل بند کرنے کا حکم

استاذ محترم مولانا مفتی مختار اللہ حقانی صاحب۔ دار الافتاء دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

ایک مسئلہ کے بارے میں دریافت کرنا ہے کہ آنجناب کے علم میں ہے کہ اس وقت موبائل فون کا ایک عام رواج ہے، اور اس میں مختلف ٹونز ہوتے ہیں جو فون آنے پر بجتے ہیں۔ بسا اوقات نماز کے دوران فون آجاتا ہے۔ جس سے نماز میں پوری توجہ اور خشوع وخضوع متاثر ہو جاتا ہے۔ خود نمازی کے علاوہ جماعت میں شامل دوسرے لوگوں کی توجہ الی اللہ بھی کٹ جاتی ہے۔ اب اگر کوئی شخص نماز کے دوران ہی موبائل بند کرے، تو کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو بار بار فون آنے پر کیا کیا جائے گا؟ اور کتنی بار موبائل بند کیا جا سکتا ہے، اسی طرح اگر وہ نماز توڑ کر موبائل بند کرے تو کیا موبائل بند کرنے کے لئے نماز توڑنا جائز ہے یا نہیں؟ مدلل جواب عنایت فرما کر مشکور فرمائیں۔

عبداللہ (متعلم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک)

الجواب وباللہ التوفیق

نماز اللہ تعالیٰ کے ساتھ مناجات کا ایک اہم ذریعہ ہے اس لئے نماز میں کامل توجہ اور خشوع وخضوع کا لحاظ رکھنا انتہائی ضروری ہے اور ہر ایسے عمل کا پہلے سے سدباب کرنا چاہیے جو نماز میں خلل پیدا کرتا ہو اس لئے ضروری ہے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے ہی موبائل فون بند کیا جائے یا کم از کم موبائل کی ٹون (آواز) بند کی جائے، تاکہ فون آنے کی صورت میں نمازی کی توجہ اور خشوع وخضوع متاثر نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کیساتھ مناجات میں خلل پیدا نہ ہو جائے۔

لیکن اگر بھولے سے موبائل بند کرنا یا اس کی آواز بند کرنا رہ جائے اور نماز شروع کرنے کے بعد فون بجے تو محض صرف اس وجہ سے نماز توڑنا کہ فون آنے پر نمازی کی خود اور دوسروں کی توجہ متاثر ہو رہی ہے، نماز توڑنا جائز نہیں ہے، اس لئے کہ نماز توڑنا چند اعذار کے ساتھ مخصوص ہے اور صرف ضرورت شدیدہ کے وقت نماز توڑی جا سکتی ہے۔

کما قال الحصکفیؒ ویباح قطعها لنحو قتل حیة وندابة وفور قدر وضیاع ما قیمته درهم له او لغیره (الدر المختار علی صدر رد المحتار ۱/۶۵۴) جبکہ موبائل کا بجنا اور نمازی کے خشوع وخضوع میں خلل واقع ہونا، کوئی ایسا عذر نہیں ہے جس کی وجہ سے نماز توڑنے کی گنجائش ہو، البتہ اگر عمل قلیل سے موبائل بند کرنا ممکن ہو تو موبائل بند کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے کہ عمل قلیل نماز پر اثر انداز نہیں ہوتا، اگرچہ بلا عذر عمل قلیل کا ارتکاب مکروہ ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کما فی الھندیة و کل عمل قلیل بغیر عذر فھو مکروہ کذا فی البحر الرائق (الفتاویٰ الھندیة ۱/۱۰۹) فی الدر المختار یکرہ اشتعال الصماء' والا عتجار و التلثم و التنفخم و کل عمل قلیل بلاعذر (شامی ۱/۶۵۲) قال ابن عابدینؒ والتنخم ھو اخراج النخامة بالنفس الشدید لغیر عذر (شامی ۱/۶۵۲) البتہ عذر اور اصلاح صلوٰۃ کے لئے نماز میں عمل قلیل کو جائز رکھا گیا ہے' جس کے نظائر کتب فقہ میں موجود ہے' کما فی الھندیة فی الحجة ویکرہ ان یذبّ بیدہ الذباب والبعوض الاعند الحاجة بعمل قلیل کذا فی التاتار خانیة (الفتاوی الھندیة ۱/۱۰۶) وفی الدر المختار و کرہ کفه أی رفعه بجسدہ للنھی إلا لحاجة ولابأس به' قال ابن عابدین الا لحاجة' کحکک بدنه لشئی أکله وأضرہ وسلت عرق یؤلمه ویشغل قلبه و (شامی ۱/۶۴۰)...... وقال ابن عابدین وحاصله ان کل عمل ھو مفید للمصلی فلا بأس به أصله ماروی أن النبی ﷺ عرق فی صلاته فسلت العرق عن جبینه أی مسحه لأنه کان یؤذیه فکان مفیداً (ردالمحتار ۱/۶۴۰)

البتہ عمل قلیل اور کثیر کے تعین کے بارے میں فقہاء کرام سے متعدد اقوال مروی ہیں' علامہ حصکفیؒ اور علامہ شامیؒ نے تقریباً پانچ اقوال نقل کیے ہیں۔

(۱) ایسا عمل کہ اس کے فاعل کو دور سے دیکھنے والا نماز سے خارج سمجھے۔

(۲) جو کام عادةً دو ہاتھوں سے کیا جاتا ہو جیسے ازار بند باندھنا' عمامہ باندھنا' اگر ان امور کو ایک ہاتھ سے کیا جائے تو قلیل ہے۔ (۳) تین حرکات متوالیہ عمل کثیر ورنہ قلیل (۴) ایسا عمل جو فاعل کو ایسا مقصود ہو جس کو وہ عادةً مستقل مجلس میں کرتا ہو' جیسے بچے کو دودھ پلانا' (۵) نمازی کی رائے میں کثیر ہو۔

قال الحصکفیؒ ویفسدھا کل عمل کثیر لیس من اعمالھا ولا لاصلاحھا وفیه اقوال خمسة أصحھا مالایشک وبسببه الناظر من بعیدی فی فاعله أن لیس فیھا وان شک أنه فیھا ام لا فقلیل قال ابن عابدینؒ صحّحه فی البدائع وتابعه الزیلعی والولوالجی وفی المحیط أنه الأحسن قال الصدر الشھید إنه الصواب وفی الخانیة والخلاصة إنه اختیار العامة ...... القول الثانی أن مایعمل عادة بالیدین کثیر وأن عمل بواحدة کا لتعمیم وشد السراویل وعمل بواحدة قلیل...... الثالث الحرکات الثلاثة المتوالیة والافقلیل الرابع ما یکون مقصوداً بأن للفاعل بأن یفرد له مجلسا علی حدة قال فی التاتارخانیة وھذا القائل یستدل بامراة صلت فلمسھا زوجھا

© rasailojaraid.com